Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۶

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ☆ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۱ | ۱۶ ماہ نبوت ۱۳۲۲ ہش | ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ | ۱۶ نومبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۶۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ماہ نبوت۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو پنڈلی کی ہڈی پر پھوڑے کی وجہ سے تکلیف ہے بخار کی شکایت بھی ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کی جگہ جو قائمقام ناظر اعلیٰ مقرر ہوئے ہیں خانصاحب منشی برکت علی صاحب ناظر بیت المال کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں

آج بعد نماز ظہر خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مسجد اقصیٰ میں دعوۃ الامیر کا امتحان ہوا جس میں ۷۵ خدام شریک ہوئے —— افسوس مرزا برکت علی صاحب آف آبادان کی والدہ بعمر ۷۰ سال فوت ہوگئیں۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں ❊

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ

مساجد کے متعلق اسلام کی تعلیم ۔ اور ۔ چھاؤنی فیروزپور کے بعض مسلمان

اسلام سے قبل عبادت خانوں اور عبادات کے متعلق دنیا میں جو طریق رائج تھا۔ وہ یہ تھا کہ جب ایک گروہ دوسرے گروہ پر فتح پاتا۔ تو اس کے عبادت خانوں کو گرا دیتا۔ یا اس مذہب کے پیروؤں کو ان میں عبادت کرنے سے روک دیتا۔ یہ تو جنگ وجدال کے نتیجہ میں کیا جاتا لیکن عام حالات میں ہر مذہب کے پیرو دوسرے مذہب کے پیروؤں کو اپنی عبادت گاہوں میں عبادت کرنے سے روکتے۔ حتیٰ کہ ان میں داخل ہونے کی بھی اجازت نہ دیتے۔

دنیا میں یہ طریق عمل رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے وقت پورے زوروں پر تھا۔ حتیٰ کہ اس زمانہ میں اُسے کسی لحاظ سے معیوب نہیں سمجھا جاتا تھا۔ بلکہ اپنا جائز حق خیال کیا جاتا تھا۔ کیونکہ عرصہ دراز سے اس رواج کے جاری رہنے کی وجہ سے دنیا ایسی باتوں کی خوگر ہو چکی تھی۔ اسلام نے اسے نہایت ظالمانہ کارروائی قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف پُرزور آواز اُٹھائی۔ اور یہ اعلان عام کر دیا۔ کہ ومن اظلم ممن منع مساجد اللّٰہ ان یذکر فیھا اسمہٗ وسعٰی فی خرابھا۔ یعنی اس سے زیادہ ظالم کون ہے۔ جو اللہ کی مسجدوں سے اللہ کا ذکر کرنے والوں کو روکے۔ اور اس طرح اُنہیں ویران کرنے کی کوشش کرے۔

غرض اسلام نے دنیا میں یہ قانون نافذ کیا۔ اور صلح امن کے قیام کے لئے یہ تعلیم دی۔ کہ ہر ایک مذہب کے پیروؤں کو خواہ مفتوح ہوں یا فاتح اپنی مساجد کے استعمال کی کامل آزادی ہونی چاہیئے۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ اگر ایک مذہب کے عبادت خانہ میں دوسرے کسی مذہب کا کوئی انسان داخل ہونا چاہے۔ تو اُسے خوشی سے اجازت دینی چاہیئے۔ پھر اس سے بھی بڑھکر یہ کہ اگر کسی مذہب کا پیرو اپنے طریق پر کسی دوسرے مذہب کے عبادت خانہ میں عبادت کرنا چاہے۔ تو اُسے روکنا نہیں چاہیئے۔ بلکہ اس کے لئے ممکن آسانی پیدا کرنی چاہیئے۔ کیونکہ مساجد ایسے مقام ہیں۔ جو خدا تعالےٰ کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔

یہ وہ تعلیم ہے۔ جو اسلام نے تمام مذاہب کے معبدوں کے متعلق اپنے پیروؤں کو دی ہے۔ اور ہم دعوےٰ سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ وہ وسعت حوصلہ اور فراخ دلی جو اسلام اپنے پیروؤں میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور اخلاق و شرافت کے جس اعلیٰ مقام پر انہیں کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ وہ دنیا کا کوئی مذہب پیش نہیں کر سکتا۔ پھر یہ تعلیم ہی نہیں دی گئی۔ بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر عمل بھی کیا۔ چنانچہ آپ نے نجران کے مسیحیوں کو اپنی مسجد میں گرجا کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔ اور انہوں نے مسجد نبوی میں اپنے طریق کے مطابق عبادت کی۔

باقی دنیا اس تعلیم پر عمل نہ کرے۔ تو اور بات ہے۔ لیکن مسلمان کہلانے والے اسے کس طرح نظر انداز کر سکتے ہیں۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے آنکھیں بند کرنے کی کیا وجہ بتا سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اس بارے میں جس قدر تاکید فرمائی ہے۔ وہ اس سے ظاہر ہے۔ کہ فرماتا ہے اولٰئک ما کان لھم ان یدخلوھا الا خائفین۔ وہ لوگ جو عبادت گاہوں میں خدا کا نام لینے والوں کو روکنے کیلئے عبادتگاہوں میں جاتے ہیں۔ اُن کے لئے یہ لائق نہ تھا بلکہ یہ چاہیئے تھا۔ کہ عبادت گاہوں میں جا کر ان کے دل خدا کے خوف سے بھر جاتے۔ آگے فرماتا ہے۔ لھم فی الدنیا خزیٌ ولھم فی الاٰخرۃ عذابٌ عظیم۔ باوجود اتنی تاکید اور اس قدر وضاحت کے بھی جو لوگ باز نہیں آئیں گے۔ اور کسی نہ کسی رنگ میں عبادتگاہوں میں خدا کا نام لینے میں روک بنتے رہیں گے۔ وہ سُن لیں۔ اُن کے لئے اس دنیا میں رسوائی اور ذلّت ہے۔ اور آخرت میں بہت بڑا عذاب کیسی دل ہلا دینے والی اور لرزہ براندام کر دینے والی تنبیہ ہے۔

اسلام کی یہ بہترین تعلیم اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجران کے عیسائیوں سے جو سلوک فرمایا۔ اُسے پیش کر کے ہم فیروزپور چھاؤنی کے ان لوگوں سے گزارش کرتے ہیں۔ جو یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ "مسجد کی تعمیر کو روک دیا جائے"۔ (شہباز ۳؍ نومبر) "نو تعمیر مسجد مرزائیہ کی اجازت نہ دی جائے"۔ (شہباز ۱۰؍ نومبر) وہ غور کریں۔ کہ کیا وہ اس تعلیم پر عمل کر رہے ہیں۔ جو قرآن کریم میں خدا تعالےٰ نے دی ہے اور جس پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمل فرمایا۔ یا اس کے سراسر خلاف اپنے خود ساختہ اصول پر۔

اس کے ساتھ ہی اگر وہ اس امر کو بھی پیش نظر رکھ لیں۔ تو بہت ہی اچھا ہو۔ کہ مساجد کو آباد کرنے میں حائل ہونے والوں اور ان میں خدا کا نام لینے سے روکنے والوں کے متعلق خدا تعالےٰ نے جو یہ فرمایا ہے۔ کہ لھم فی الدنیا خزیٌ۔ کیا اسمیں کوئی کسر باقی ہے؟

کیا ہی عجیب بات ہے۔ خدا تعالیٰ ساری دنیا میں امن صلح۔ رواداری اور فراخ حوصلگی پیدا کرنے کیلئے ان لوگوں کو جو مساجد میں عبادت کرنیوالوں کے راستہ میں روکاوٹیں ڈالتے ہیں۔ یہ تنبیہ فرماتا ہے۔ کہ تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ ورنہ تم اس دنیا میں ذلت و رسوائی کی زندگی بسر کرو گے۔ اور مرنے کے بعد تمہیں سخت سزا دی جائے گی۔ لیکن فیروزپور چھاؤنی کے بعض مولوی اور مسلم لیگی سرکاری افسروں سے یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ "چھاؤنی کی پُرامن فضا کو جنگ کے زمانہ میں مکدر ہونے سے بچایا جائے"۔ گویا چھاؤنی فیروزپور میں اگر عیش و عشرت، ناچنے گانے بجانے۔ ناچنے کودنے کے لئے کوئی عمارت تعمیر ہو جائے۔ یا فحش کاری کے اڈے بن جائیں۔ تو ان لوگوں کے نزدیک کوئی حرج نہیں لیکن خدا تعالیٰ کا ذکر کرنے کیلئے اگر مسجد تعمیر کی جائے۔ تو امن کی فضا مکدر ہو جائے گی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

ایڈیٹر: — غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ایک تبلیغی اشتہار کی ضرورت قبر مسیح کشمیر کے متعلق مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد لنڈن نے انگریزی میں تبلیغی اشتہار کئی لاکھ کی تعداد میں چھپوا کر تقسیم کئے تھے۔ اشتہار مذکور کی کوئی کاپی کسی دوست کے پاس ہو تو مہربانی فرما کر بذریعہ ڈاک مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں۔ کیونکہ آئندہ کرسمس کے موقعہ پر یہ اشتہار کلکتہ میں کثیر تعداد میں شائع کرانا ہے۔ خاکسار محمد شمس الدین سکرٹری نشرواشاعت ۲۱ بونگر روڈ کلکتہ

اعلان نکاح "خاکسار کے بھائی موفی رحیم بخش صاحب حوالدار کلرک منا ڈکا نکاح سارہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری کے ساتھ بعوض پانصد روپیہ مہر ۲۵ر ماہ اخاء ۱۳۲۲ہش حضرت مولوی سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالے مبارک کرے" خدا بخش عبد کلرک کلوڈنگ فیکٹری سیالکوٹ

ایک تقریر کے متعلق وضاحت اخوند فیاض احمد صاحب اپنی یوم پیشوایان مذاہب کے جلسہ کی تقریر کے متعلق لکھتے ہیں:۔

میں نے اپنی تقریر میں حضرت رام چندر جی کی اس قابل تعریف قربانی کا ذکر کیا تھا۔ جو آپ نے صرف اس خاطر کی۔ کہ ایک دوسری ہستی اپنے قول میں جھوٹی نہ ٹھہرے اور ایک خالص جذباتی رنگ میں اس واقعہ کو پیش کیا تھا۔ اس کے علاوہ میں نے کسی اور پہلو پر کسی قسم کی روشنی نہیں ڈالی۔

مبلغ مشرقی افریقہ کیلئے دعا مبلغ مشرقی افریقہ شیخ مبارک احمد صاحب کے تازہ خط سے معلوم ہوا ہے۔ کہ انہیں بعض مشکلات درپیش ہیں۔ احباب اُن کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

کامیابی امسال عطاء الرحمن صاحب درد بی۔اے ابن جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔اے نے پنجاب یونیورسٹی سے ایل ایل بی کا فائنل امتحان پاس کیا۔ خدا تعالیٰ

درخواست ہائے دعا:۔ (۱) بابو محمد بشیر صاحب سیالکوٹی (حال آسن سول) (۲) اور مولوی محمد صاحب بی۔اے کلکتہ بیمار ہیں (۳) محمد عبداللہ صاحب کو ایک غیر احمدی نے مارا۔ جس سے ہاتھ اور پیٹھ پر چوٹیں آئی ہیں۔ (۴) محمد لطیف صاحب گجراتی متعلم مدرسہ احمدیہ کی خالہ صاحبہ بیمار ہیں (۵) منشی محمد خالد صاحب جھانسی بیمار ہیں (۶) مصلح الدین بنگالی متعلم ہائی سکول کو چوٹ لگی ہے۔ (۷) احمد اللہ خاں صاحب کوئٹہ بعض محکمانہ تکالیف میں ہیں۔ (۸) محمد حضرت اللہ صاحب پشاوری جنگی خدمات پر ہیں۔ احباب سب کی صحت و عافیت کے لئے دعا کریں۔

دعائے مغفرت:۔ میرا لڑکا سید تمیز حسین ۵ر نومبر کو فوت ہو گیا ہے۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ سید تاج حسین بی۔اے۔ بی۔ٹی۔ ضلع لائل پور

تقریبات پر مہمانوں کی حدبندی

پنجاب گورنمنٹ گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ڈیفنس آف انڈیا رول کے ماتحت اختیارات مفوضہ کے مطابق گورنر صوبہ پنجاب ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ یکم دسمبر ۱۹۴۳ء سے سوائے حکومت کی خاص اجازت کے کوئی شخص یا اشخاص جو بحیثیت میزبان کام کرتے ہوں۔ مجاز نہیں ہونگے۔ کہ کسی ایک دن میں پچاس اشخاص سے زائد افراد کو خوراک کی چیز تقسیم کریں یا تقسیم کرائیں۔ یہ حکم غرباء میں تقسیم خوراک بطور خیرات پر حاوی نہ ہوگا۔ ناظر امور عامہ

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس سال کے جلسہ سالانہ کے لئے ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر (یکشنبہ، دوشنبہ، سہ شنبہ) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعت کے لوگوں کو ان تاریخوں سے مطلع کر دیں۔ تاکہ وہ جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر اس کی برکات حاصل کر سکیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

صوبہ سندھ۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ اکتوبر کے دوسرے نصف کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ اس عرصہ میں کوئٹہ۔ روہڑی۔ سکھر۔ لاکھا روڈ۔ کمال ڈیرہ۔ ٹالوری۔ تنیا۔ کرنڈی۔ نواب شاہ کا تبلیغی دورہ کرکے ۲۷۰ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ درس قرآن کریم دیا۔ دو اصحاب نے احمدیت قبول کی۔

برہمن بڑیہ (بنگال) سید اعجاز احمد صاحب اعجاز ۱۸ر اکتوبر ۲۸ر اکتوبر تک کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ ۵ پبلک لیکچر دئے۔ ۸ مختلف مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ چار صد افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ جن میں وکلاء اور سرکاری افسر بھی تھے۔ درس دیا۔ اس عرصہ میں خدا تعالے کے فضل سے چھ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔

مشرقی بنگال۔ مولوی ظل الرحمن صاحب گذشتہ دو ماہ کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں اس عرصہ میں سات مقامات کا دورہ کیا۔ ۱۴ لیکچر دئے۔ ۶۵۰ اشخاص کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ کی۔ قرآن کریم اور حدیث کے درس دئے۔ سات احباب بیعت کرکے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ جماعتوں کی تربیت بھی کی گئی۔ یہ دورہ ایک ہزار پانچ میل لمبے سفر کا تھا۔

بہار۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر لکھتے ہیں۔ اکتوبر کے بعد علاقہ بہار میں بھاگلپور رانچی۔ آسن سول۔ مونگھیر۔ جمال پور۔ پٹنہ۔ آرہ بنارس۔ الہ آباد۔ رائے بریلی کا تبلیغی دورہ کیا۔ اور ۲۰۰ اشتہار ہندی اور گورمکھی مفت تقسیم کیا۔ آرہ میں ایک عام جلسہ کیا۔ جو بہت کامیاب رہا۔

اوڑیسہ۔ مولوی محمد سلیم صاحب اکتوبر کے تیسرے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ دو مقامات کا دورہ کیا۔ پنکال میں ایک جلسہ کیا۔ جس میں بکثرت ہندو شامل ہوئے تھے۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ ۱۵ مختلف مذاہب کے لوگوں کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ۵ درس دئے۔

مالابار۔ مولوی عبداللہ صاحب اکتوبر کے پہلے تین ہفتوں کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کن نور۔ بینگاڑی۔ منگلور۔ کوڈالی کا تبلیغی دورہ کیا۔ مختلف اشخاص کو بذریعہ ملاقات و لٹریچر تبلیغ کی۔ درس بھی دیا۔ جماعتوں کی تربیت کی۔

کشمیر۔ مولوی عبدالواحد صاحب اکتوبر کے آخری ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ اس عرصہ میں سری نگر میں ہی قیام رہا۔ روزانہ قرآن کریم و حدیث کا درس دیا۔ دس افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ تعلیم و تربیت کا کام خصوصیت سے کیا۔

ضلع لائل پور۔ مولوی عبدالقادر صاحب لکھتے ہیں۔ چک شہر اور چک اینو آنہ کا دورہ کیا۔ اور سرگرمی سے تبلیغ کی۔ خدا کے فضل سے چک شہر میں چار افراد بیعت کرکے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ جماعت کی تربیت کا کام بھی کیا۔

ولادت باسعادت

قادیان ۱۴ر نومبر۔ خان مسعود احمد خاں صاحب ابن حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کے ہاں کل صاحبزادی تولد ہوئی۔ مولودہ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی نواسی ہے۔ خدا تعالے مبارک کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں یوم پیشوایان مذاہب کے کامیاب جلسے

دہلی

پیشوایان مذاہب کا جلسہ ۷ ؍نومبر صبح ۱۰ بجے عربک کالج ہال میں منعقد ہؤا۔ جلسہ کے صدر آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے۔سی۔ایس۔آئی تھے۔ سامعین میں ہر مذہب و ملت کے لوگ موجود تھے۔ نواب خواجہ محمد شفیع صاحب بی۔اے نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک پر تقریر کی۔ خان صاحب حافظ عبدالسلام صاحب نے ان جلسوں کی غرض و غایت بیان فرماتے ہوئے پیشوایانِ مذاہب کے متعلق جو طرز عمل ہونا چاہیئے۔ اسکی وضاحت کی۔ جناب سردار مہندر سنگھ صاحب بیدی نے حضرت بابا نانک صاحب کے حالات بیان فرمائے۔ اور بتایا کہ اُس زمانہ میں جبکہ سفر نہایت کٹھن تھے۔ حضرت بابا صاحب نے دُور دراز ممالک کے سفر اختیار کر کے مسلمان اولیاء اللہ سے ملاقاتیں کیں۔ جناب خواجہ حسن نظامی صاحب بوجہ علالت خود تشریف نہ لا سکے۔ مگر سری کرشن جی کے متعلق اپنی تقریر تحریر فرما کر بھیجدی۔ جو عاجز نے پڑھ کر سنائی۔ مسٹر ڈبلیو وارڈ انگریز مشنری نے اُردو میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں تقریر کی۔ آخر میں صاحب صدر نے تقریر کی جو قریباً ½ ۱ گھنٹہ جاری رہی۔ پہلے آپ نے ان جلسوں کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ اور بتایا۔ کہ کیوں حضرت امام جماعت احمدیہ نے جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جلسہ پیشوایانِ مذاہب کی بنیاد رکھی۔ پھر آپ نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پاک پر ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ اور انسانی زندگی کے مختلف شعبوں کے متعلق حضور علیہ السلام کی تعلیم اور عملی نمونہ کو احسن طریق پر پیش فرمایا۔ آخر میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض بیان فرماتے ہوئے حضور کی سیرت پاک بیان کی۔ اور جس رنگ میں حضور نے اسلام اور بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پیش کر کے موجودہ زمانہ کے فلسفیوں۔ دہریوں۔ اور نیچریوں وغیرہ کے اعتراضات کا قلع قمع کیا ہے۔ اُس میں سے کچھ بطور نمونہ حاضرین کو سُنایا۔ جسے سامعین نے نہایت توجہ اور اطمینان سے سُنا۔ جلسہ بخیر و خوبی ½ ۱ بجے ختم ہؤا۔

خاکسار عبدالحمید سیکرٹری تبلیغ

دہلی کا جلسہ خواتین

لجنہ اماء اللہ دہلی کا جلسہ پیشوایانِ مذاہب نہایت کامیاب ثابت ہؤا۔ فرائض صدارت محترمہ بیگم صاحبہ اکرام اللہ صاحب آئی۔سی۔ایس ڈپٹی سیکرٹری سپلائی نے سرانجام دیئے۔ کئی ایک مسلم و غیر مسلم معزز خواتین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مدح میں مضامین پڑھے اور لیکچر دیئے۔ مقررات میں سے محترمہ مس ویس۔ محترمہ مس میکڈانلڈ پرنسپل فرانس سکول اور کماری پشپا دیوی کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

اس جلسہ میں محترمہ لیڈی سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے۔سی۔ایس۔آئی نے بھی شرکت فرمائی۔ اور اپنی تقریر سے سامعات کو محظوظ فرمایا۔ ہال ہندو مسلم اور عیسائی خواتین سے پُر تھا۔

پشاور

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سیرت پیشوایان مذاہب نہایت عمدگی سے سرانجام ہؤا۔ جلسہ ½ ۲ بجے جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایڈووکیٹ کی صدارت میں ایڈورڈ کالج کے ہال میں شروع ہؤا۔ جناب شیخ مظفر الدین صاحب امیر جماعت نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے کس غرض سے اس قسم کے جلسوں کے انعقاد کا سلسلہ شروع فرمایا۔ اس کے بعد سردار بہادر سردار رام سنگھ ایڈووکیٹ سابق ایڈووکیٹ جنرل سرحد نے حضرت امام جماعت احمدیہ کی اس تحریک کی بہت تعریف کی۔ اور اسکو بہت ضروری قرار دیا۔ اور پھر مختصر طور پر بابا نانک کی سیرت بیان کی۔ ازاں بعد جناب پروفیسر سری رام صاحب ایم۔اے مشن کالج نے انگریزی میں سب پیشواؤں کی تعریف میں تقریر کی۔ پھر لالہ چرنجیت لعل صاحب نے کرشن علیہ السلام کی زندگی کے حالات بیان کئے۔ پھر گیانی مان سنگھ صاحب نے "بابا نانک صاحب کی زندگی سے آٹھ سبق" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مسٹر ضیاء اللہ صاحب بی۔اے ایل ایل نے سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر فرمائی۔ اور پھر خاکسار نے اتحاد نسل انسانی پر تقریر کی۔ آخر میں صاحب صدر نے فرمایا۔ کہ اس بیسویں صدی میں صرف جماعت احمدیہ ہی ہے۔ جس کی طرف سے ایک ایسی عمدہ تحریک عمل میں لائی جا رہی ہے۔ جس سے آپس میں اتحاد و اتفاق اور محبت پیدا ہو۔

آخر میں خاکسار کی طرف سے ایک ایک کاپی پیغام صلح انگریزی سردار بہادر سردار رام سنگھ صاحب ایڈووکیٹ (آپ مقرر تھے)
لالہ چرنجیت لعل صاحب " "
رائے بہادر دیوان چند صاحب ایڈووکیٹ کو تحفۃً صاحب صدر نے اپنے دستخط سے پیش کر دی۔ انہوں نے بخوشی قبول فرمائی۔ حاضرین کی تعداد تین اور چار سو کے درمیان تھی۔ جن میں بڑے بڑے ہندو اور سکھ اور مسلمان شامل تھے۔

خاکسار شمس الدین سیکرٹری تبلیغ

فیروزپور چھاؤنی

جلسہ پیشوایان مذاہب تاریخ مقررہ پر زیر صدارت پیر اکبر علی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع فیروزپور لالہ بختو مل متصدی لعل صاحب کی دھرم سالہ میں ½ ۳ بجے بعد دوپہر شروع کیا گیا۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی اغراض و مقاصد بیان فرمائے۔ اس کے بعد ماسٹر نعمت اللہ صاحب گوہر نے مہاتما بُدھ۔ پادری عبدالغنی صاحب نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پنڈت سورج بھان صاحب نے رامچندر جی مہاراج اور پنڈت پدم چند صاحب نے جین مت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر چوہدری عبدالکریم صاحب نے اور بابا گرو نانک رحمۃ اللہ علیہ کی پاکیزہ سوانح پر گیانی نرچند رسنگھ صاحب نے روشنی ڈالی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ سوانح اور مقدس تعلیم پر چوہدری ضمیر احمد صاحب نے اور حضرت کرشن جی مہاراج کے سبق آموز اور دلچسپ واقعات پر پنڈت پرماپرشاد صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ ایک ہندو صاحب نے صدر جلسہ سے اجازت لے کر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور اس جلسہ پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔

آخر میں صدر جلسہ پیر اکبر علی صاحب نے سیٹھ متصدی لعل صاحب۔ مقررین اور سامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جلسہ کو برخاست کیا۔

خاکسار محمد یوسف خاں احمدی۔

انبالہ

۷ ؍نومبر ۱۹۴۳ء بوقت ۸ بجے شب بمقام ہندو ہال انبالہ شہر زیر صدارت جناب سردار نرنجن سنگھ صاحب بی۔اے ایل ایل بی پلیڈر جلسہ منعقد ہؤا۔ جس میں ہر مذہب و ملت کے لوگ شامل ہوئے۔ شاندار تقریریں ہوئیں۔ صدر صاحب نے صدارتی تقریر میں جماعت احمدیہ کے کام کی تعریف کی۔

حیات شری رامچندر جی پر لالہ جادو رائے صاحب ایم۔اے۔ ایل ایل بی پلیڈر انبالہ شہر نے۔ سوانح کرشن جی پر لالہ فقیر چند صاحب آہلووالیہ ایم۔اے پروفیسر جین کالج نے۔ سوانح حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ماسٹر سوندھے خاں صاحب فیروز منشی فاضل نے۔ سوانح مہاتما گوتم بُدھ پر لالہ بیمل داس صاحب ایم۔اے پروفیسر جین کالج انبالہ شہر نے۔ سوانح گورو نانک صاحب پر گیانی رتن سنگھ صاحب خالصہ ہائی سکول انبالہ شہر نے اور سوانح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بابو عبدالغنی صاحب احمدی سوداگر نے تقریر کی۔

خاکسار رشید خاں سیکرٹری تبلیغ

سرگودھا

۷ ؍نومبر۔ کمیٹی باغ میں بالمقابل پنجاب نیشنل بنک چار بجے بعد دوپہر جلسہ ہؤا۔ مختلف مذاہب کے نمائندوں کو سٹیج پر آ کر اپنے اپنے پیشوا کی خوبیاں بیان کرنے کی دعوت دی جا چکی تھی۔ عیسائی صاحبان کا باوجود وعدہ کوئی نمائندہ نہ آیا۔ اسلام کی طرف سے جماعت احمدیہ کے ممبران نے نمائندگی کی۔ ہندوؤں کی طرف سے سناتن اور آریہ ہر دو فرقوں کے علیحدہ علیحدہ پرچارک آئے۔ صدر جلسہ حافظ عبدالعلی صاحب احمدی تھے۔ حاضرین میں ہر طبقہ کے اور جملہ مذاہب کے لوگ موجود تھے۔ پنڈت اننتا چاریہ شاستری نے حضرت کرشن و حضرت رامچندر کی خوبیاں سناتن دھرم عقائد کی رو سے بیان کیں۔ حکیم محمد صدیق صاحب نے

اسلام ان ممالک میں جہاں دن اور راتیں بہت لمبی ہوتی ہیں

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

(۲)

ترمذی کی حدیث

اب میں ترمذی کی ایک حدیث کا حوالہ دیتا ہوں جس میں نواس بن سمعان ؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک حدیث مسیح موعود اور دجال کے زمانہ کی بابت بیان کرتے ہیں۔ جس میں آپؐ نے فرمایا کہ اُس آخری زمانہ میں دن لمبے ہو جائیں گے حتّٰی کہ بعض دن ایک سال کے برابر ہوگا۔ صحابہؓ نے پوچھا۔ یا رسول اللہ۔ جو دن کہ ایک سال کے برابر ہوگا۔ کیا اس دن ہم کو ایک دن کی صرف پانچ نمازیں ہی کافی ہوں گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ نہیں بلکہ اندازہ کرنا پڑے گا۔ (قلنا یا رسول اللہ فذالک الیوم الذی کسنۃٍ أیکفینا فیہ صلوٰۃ یومٍ۔ قال لا۔ اقدروا لہٗ قدرہ۔ ہم نے عرض کیا۔ اے رسول اللہ وہ دن جو سال بھر کے برابر ہوگا۔ کیا ہم کو اس میں ایک دن کی نمازیں کافی ہوں گی۔ فرمایا۔ نہیں۔ بلکہ اندازہ کرنا نمازوں کے اوقات کا۔) اور اب تو ایسے مقامات پر گھڑیوں، گھنٹوں۔ کلاکوں۔ گھگوؤں۔ سیٹیوں، گھنٹیوں۔ توپوں وغیرہ سے ایسے اندازہ میں کوئی دقت ہی نہیں۔ کیا اگر لاہور میں آٹھ دن ابر کی وجہ سے سورج نہ نکلے گا۔ تو نمازیں ضائع ہو جائیں گی۔ اور اسلام پر حرف آجائے گا؟ پس جو اندازہ لاہور والے ایسے وقت میں اپنی گھڑیوں سے کریں گے۔ وہی قطب شمالی والے بھی کر لیں گے۔ کیونکہ جو چیز لاہور میں جائز ہے۔ وہی کسی اور ملک میں بھی جائز ہو سکتی ہے۔ اور جو چیز آٹھ دن کے لئے صحیح ہو سکتی ہے۔ وہ سال بھر کے لئے بھی درست ہو سکتی ہے۔

بس یہ ہے اسلام کی عالمگیری کہ ہر جگہ کے لئے آسانی اور مسئلہ موجود ہے۔

گھڑی کی ضرورت

اور یہ دقت بھی نہیں ہے کہ ہمیں ایسے ملکوں اور مقامات پر صرف نماز روزہ کے لئے گھڑیاں خریدنی پڑیں گی۔ بلکہ ایسے مقامات پر چونکہ لوگوں کا کوئی کام بھی بغیر گھڑیوں کے نہیں چلتا۔ ہر شخص گھڑی رکھتا ہے۔ اور اس کے لئے گھڑی رکھنی اپنے ہر دیگر ضروری امور کیلئے لازمی ہے۔ پس وہی گھڑی نماز روزہ کے لئے بھی کام دے سکتی ہے۔

احمدیوں کا نقطۂ نظر

احمدیوں کے لئے تو یہ مسئلہ ایک اور طرح بھی حل شدہ ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ احمدیت ترقی کرتے کرتے دنیا پر غالب ہو جائیگی اور باقی جو اہل مذاہب اور دیگر اقوام اسکو قبول نہ کریں گی۔ وہ مثل سانسی۔ چوڑھوں یا رذیل اقوام کے رہ جائیں گی۔ کہ ان کی دُنیا میں کوئی عزت حکومت اور غلبہ نہ ہوگا۔ پس آپ یہی سمجھ لیں کہ گرین لینڈ اور آئس لینڈ کے اسکیمو (اگر احمدی نہ ہوئے) تو ہمارے پنجاب کے سانسی اور چوڑھوں کی طرح ہی رہیں گے۔ ان کے اس طرح رہنے سے اسلام کی عالمگیری پر حرف نہیں آسکتا۔ نہ غالباً وہ مسلمان ہوں گے نہ ان کو نماز کی ضرورت ہوگی۔ جس طرح ہمارے ہاں کے غیر مسلموں کو بھی نماز کی ضرورت نہیں۔ ہاں یہ ضرور ہوگا۔ کہ ایسے ممالک کے لوگ (جس طرح اب بھی ہیں) بجائے عیسائیوں کے اُس وقت مسلمانوں کے محکوم ہوں گے۔ اور احمدیوں کو کیا فکر ہو؟ ان کو تو دنیا کے آباد اور اعلیٰ ملک درکار ہیں نہ کہ برفستان یا ریگستان اور ویرانے۔ پس عالمگیر ہونے کا ایک یہ مطلب ہوا۔ کہ اسلام اور مسلمان ہر جگہ دیگر اقوام اور مذاہب پر غالب ہوں گے۔

خواہ مخواہ کی پیچیدگی

معترض نے خواہ مخواہ اس سوال کو پیچیدہ کر دیا تو وہ یہ اعتراض بھی کر سکتا تھا کہ روزہ سورج سے وابستہ ہے۔ جب ابر آجائے اور سورج دکھائی نہ دے تو روزہ کس طرح کھلے گا۔ اور جب روزہ ہی نہ کھل سکا تو اسلام عالمگیر مذہب کس طرح ہوا؟ یا سمندری جہاز پر کوئی مر جائے۔ اور اس کی قبر زمین میں نہ کھودی جا سکے۔ اور نعش دریا بُرد کر دیجائے تو اسلام عالمگیر مذہب کس طرح ہوا؟ بس ان سب سوالوں کا جواب یہی ہے کہ عالمگیر کے معنے سمجھنے میں غلطی ہوئی ہے۔ اسکے صرف اتنے معنے ہیں کہ ہر مشکل جگہ کوئی نہ کوئی سہولت اسلام نے بیان کر دی ہے۔ یہ مُراد نہیں کہ خواہ قطب شمالی ہو یا سمندر ہو ہر جگہ ہندوستان والے مسائل ہی چلا کریں یا ہر بات کے لئے صرف ایک ہی مسئلہ بیان کیا گیا ہو۔ بلکہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اسلام نہایت مطابق عقل اعلیٰ مذہب ہونے کے علاوہ نہایت آسان اور نہایت لچکدار (Elastic) مذہب بھی ہے اور یہ تینوں خوبیاں مشترکہ طور پر کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتیں۔ ورنہ وہ عالمگیر مذہب نہیں ہو سکتا تھا۔ اسلام صرف چند عملی رسوم کا نام نہیں ہے کہ اگر وہ اپنی ظاہری صورت پر پُوری نہ ہونگی تو نجات نہ مل سکے گی۔ بلکہ اسلام درحقیقت خداشناسی اور پھر اُس خدا کی کامل فرمانبرداری کی رُوح کا نام ہے۔ خواہ کسی مقام یا ملک میں کوئی عملی حصہ ادا نہ بھی ہو سکے۔ حالانکہ دیگر مذاہب کا تو یہ حال ہے۔ کہ وہ ع

بُت ترک کر کے پھر بھی بتوں کے غلام ہیں

یہی وجہ ہے کہ معترض کہتا ہے کہ نمازوں کا تعلق سُورج سے ہے۔ حالانکہ ہم تو سمجھتے ہیں۔ کہ نماز ایک خاص دُعا ہے۔ اور اس کا تعلق خدا سے ہے۔ نماز کے اوقات تو صرف آداب نماز میں داخل ہیں۔ اور جہاں میسر نہ آسکیں گے۔ وہاں ہم کوئی اور مناسب راستہ اختیار کر لیں گے۔ کیونکہ شریعت نے ایسے راستے بتانے میں بخل نہیں کیا۔

نہایت عجیب دلیل

اور جو حدیث گذری ہے۔ جس میں دن ایک سال کا مسیح موعود کے زمانہ میں بتایا گیا ہے۔ وہ آجکل بالکل صحیح ثابت ہو رہی ہے۔ یعنی اُس زمانہ میں بعض لوگ عین قطب شمالی یا جنوبی تک جا پہنچیں گے۔ جہاں وہ چھ مہینہ کا دن اور چھ مہینے کی رات پائیں گے۔ گویا پورا اعلیٰ رات (یوم) وہاں کا ایک سال کا ہوگا۔ پس یہ پیشگوئی بھی معہ اپنی تفصیل کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے منجانب اللہ صادق نبی ہونے پر ایک نہایت عجیب دلیل ہے۔

بالآخر یہ عرض ہے۔ کہ اسلام تین وجوہ سے عالمگیر مذہب ہے۔

۱۔ ایک تو یہ کہ وہ مختص الملک اور مختص القوم مذہب نہیں ہے۔ اسکی تبلیغ عام اور کافۃ للناس کیلئے ہے۔

۲۔ دوسرے یہ کہ ہر انسان اسکو بغیر تکلیف مالا یطاق کے دُنیا کے ہر حصہ میں اختیار کر سکتا ہے اور کوئی تنگی اور حرج اسکے راستہ میں نہیں ہے اور یہ ہر شخص ہر ملک اور ہر قوم کیلئے آسانی کے ساتھ قابل عمل ہے۔

۳۔ تیسرے یہ کہ اسلام اپنی ظاہر طاقت کے ساتھ جملہ مذاہب پر غالب آچکا ہے۔ اور دلائل سے تو ہمیشہ ہی غالب ہے۔ مگر اب مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے بعد رُوحانی نشانات اور الٰہی تائیدات کے ساتھ ظاہری اور باطنی طور پر پھر اس طرح غالب ہو جائیگا کہ دوسرے مذاہب کے پیرو اسکے متبعین کے سامنے مثل سانسی، شودر اور خانہ بدوش قوموں کے مغلوب، پست اور ذلیل ہو جائیں گے۔ کیونکہ حقیقۃً زندہ اور بابرکات مذہب یہی اور صرف یہی ہے۔ عالمگیر ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ باقی مذاہب کے پیرو دُنیا میں رہیں گے ہی نہیں۔ کیونکہ ؎

گر نبودے در مقابل رُوئے مکروہ وسیہ
کس چہ دانستے جمال شاہد گلفام را

خدمتِ دین کیلئے زندگی وقف کرنے والوں کی ضرورت

تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک مطالبہ وقف زندگی ہے۔ جو اپنی حقیقت کے لحاظ سے جس کا ذکر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ یکم اکتوبر میں فرمایا ہے بہت وسیع ہے اس کی اہمیت کے ذیل میں حضور نے ارشاد فرمایا۔

"یہ بات اچھی طرح سے ذہن نشین کر لینی چاہیئے۔ کہ جب اسلام کو سپاہیوں کی ضرورت ہو تو جو شخص طاقت اور اہلیت رکھنے کے باوجود آگے نہیں آتا۔ وہ گنہگار ہے۔"

ابتداء میں ایسے نوجوانوں کی ضرورت تھی۔ جو سائیکل چلانا جانتے ہوں اور جفاکش ہوں۔ پھر ایسے آدمیوں کی ضرورت پیش آئی جو مولوی فاضل یا میٹرک پاس ہوں۔ اور بیرون ہند جا کر تبلیغ کر سکتے ہوں۔ پھر یہ شرط لگا دی گئی۔ کہ صرف ایسے نوجوان اپنے آپکو پیش کریں۔ جو یا تو بی۔ اے پاس ہوں یا مولوی فاضل اور میٹرک ہوں۔ لیکن اب جبکہ ہر معیار کے نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر قابلیت کے نوجوان جو اپنی زندگی وقف کر سکتے ہوں۔ اپنے آپکو پیش کریں۔ خواہ وہ زمیندارہ کام کی نگرانی کر سکتے ہوں۔ یا بطور کلرک کام کر سکتے ہوں۔ فارغ ہوں یا کسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

(نوٹ، وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۹۷۳ منکہ غلام رسول ولد میاں شمس الدین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۶۰ روپے اور آٹھ روپے جنگ الاؤنس کل مبلغ ۶۸ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ غلام رسول احمدی ریلوے سٹیشن چرنالی

ضلع سرگودھا۔ گواہ شد۔ فضل احمد امیر جماعت احمدیہ سرگودھا۔ گواہ شد۔ محمد سعید انسپکٹر بیت المال

نمبر ۶۹۷۴ منکہ غلام نبی ولد فضل دین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن مانگا ڈاکخانہ پھلورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۴ ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ میری اس وقت مبلغ ۳۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ جو بصورت ملازمت ہے۔ میں انشاء اللہ اس کا دسواں حصہ ماہ بماہ ادا کرونگا۔ نیز کمی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد پیدا کروں یا مجھے وراثت میں ملے۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ لیس نائک غلام نبی ۹۰۰۰۰۴ کمپنی ایف ۱۸ ہیڈکوارٹر ونگ ٹی۔ بی ۳۲ رائل بمبئی سیپرز اینڈ مائنرز گروپ انڈین انجینئر کرکی پونا گواہ شد۔ عبد الکریم سکرٹری جماعت احمدیہ مانگا۔ گواہ شد

غلام رسول پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مانگا۔

۶۹۷۶ منکہ اقبال بیگم زوجہ سید سعید خالد صاحب قوم ککے زئی عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۴ ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی وزنی ۸ تولہ جس کی مالیت ۵۰۴ روپے ہے۔ پٹڑیاں نقری وزنی ۲۰ تولہ جس کی مالیت تقریباً ۲۰ روپے ہے کل ۵۷۰ روپے مہر ایک ہزار روپیہ جو ابھی میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ اس جائیداد مذکورہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر اگر اس کے علاوہ اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ تفصیل زیورات گلوبند ایک۔ بندے ایک جوڑی۔ کلپ ایک۔ جوڑے، مندریاں ۲ عدد پٹڑیاں ایک جوڑی۔ الامۃ اقبال بیگم موصیہ۔ گواہ شد۔ سید سعید خالد خاوند موصیہ گواہ شد۔ عبد الکریم سکرٹری مال لاہور

۶۹۷۵ منکہ افتخار اختر بیگم زوجہ خان ظفر الحق خانصاحب قوم افغان ککے زئی عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن حال ۵ بہاولپور روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴۴ ۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت مندرجہ ذیل جائیداد ہے ۱۔ کڑے طلائی ۸ تولہ۔ جھومر کانٹے ایک جوڑی ۲ تولہ۔ دو جوڑی کانٹے اور ایک انگوٹھی ۲ تولہ نکلس اور بروچ ۱/۲ ۱ تولہ کلپ دو عدد ۱/۲ تولہ کل میزان ۱۴ تولہ (۲) مہر غیر معجل بذمہ خاوند ۲۵۰۰/- روپے (۳) زمین کے کچھ پلاٹ میرے نام ہیں۔ لیکن ان میں میرا حصہ صرف ۹۰۰/- روپیہ کا ہے۔ میں مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حق میں وصیت کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ اگر میرے مرنے پر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان لینے کی حقدار ہوگی۔ الامۃ

ضرورت زمین

شیخ عبد الغنی صاحب احمدی ۲ کنال زمین قادیان میں خریدنا چاہتے ہیں۔ ریلوے روڈ پر مل سکے۔ تو اس کو ترجیح دی جائے گی۔
خط و کتابت معرفت مفتی محمد صادق صاحب قادیان

کوئن ٹیبلٹس برائے ملیریا

۱۰۰ ٹکیہ ۲ روپیہ
دی کوئن سٹورز قادیان

سب گرویدہ ہیں

جناب محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر ڈی بی مڈل سکول میووال لکھتے ہیں کہ:-

"آپ کا موتی سرمہ آنکھوں کے لئے واقعی بے نظیر اور اکسیر چیز ہے۔ آپ نے اس نادر ایجاد سے آنکھوں کے مریضوں پر بے انتہا احسان کیا ہے۔ کیا ہندو اور کیا مسلمان سب اس کو بہت پسند کرتے ہیں۔ ہمارے شہر میں تو آپ کے سرمہ کی دھوم مچ رہی ہے۔ براہ کرم تین شیشیاں بذریعہ وی پی بھیجکر مشکور کیجئے" موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے واقعی اکسیر ہے آپکو بھی صرف یہی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنہ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:- منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت

سندھ کی اراضیات میں حساب و کتاب رکھنے کے لئے ایک اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ لیاقت میٹرک تک ہونی ضروری ہے۔ صحت مند دیانتدار ریٹائرڈ دوستوں کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ ۳۵ ماہوار اور ۱۵ روپیہ ماہوار قحط الاؤنس دیا جائے گا۔ ترقی ۵ روپیہ ماہوار تک دی جائے گی۔ درخواست کے ساتھ سرٹیفکیٹ ملازمت و امراء جماعت ضروری طور پر ہونے چاہئیں۔

خط و کتابت بذریعہ م۔ع معرفت منیجر اخبار الفضل قادیان کریں

دو خط

یو۔پی سے ایک ڈسٹرکٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ صاحب نے اپنے پہلے خط میں تحریر فرمایا۔

"میرا یہ حال ہے کہ (۱) کچھ روز سے نزلہ رہتا ہے اور وقت بے وقت سینکڑوں چھینکیں آجاتی ہیں۔ جس سے ناک میں دم آگیا ہے (۲) کمر میں درد رہتی ہے۔ (۳) اعصاب بہت کمزور ہیں۔ زیادہ دماغی کام کرنے سے سر میں درد ہو جاتا ہے۔ اور نزلہ زور پکڑ جاتا ہے یعنی لاتعداد چھینکیں شروع ہو جاتی ہیں۔"

ہم نے ان کی خدمت میں "روح نشاط" اور حب جواہر مہرہ عنبری یعنی محافظ شباب گولیاں ارسال کیں۔ جن کے استعمال کے بعد ان کا دوسرا خط ملا۔ جس میں لکھا:-

"آپ نے جو دوا روح نشاط بھیجی ہے۔ وہ اب قریب الختم ہے۔ اس سے بہت فائدہ ہوا ہے براہ کرم اس خط کے پہنچتے ہی وہ دوا جلد (جتنی بھیجی تھی اس سے دوگنے وزن میں) روانہ فرما دیں۔"

روح نشاط اور حب جواہر مہرہ عنبری دائمی نزلہ و زکام کو جڑ سے اکھیڑتے ہیں۔ اور اعصاب کو طاقت دینے میں بے نظیر ہیں۔ روح نشاط قیمت آٹھ روپیہ فی چھٹانک۔ حب جواہر مہرہ عنبری ایک روپیہ کی چار گولیاں۔

نوٹ:- روح نشاط دو دفعہ متواتر بنایا گیا۔ لیکن ختم ہو گیا۔ اب قریباً ایک ہفتہ تک تیار ہوگا۔ انشاء اللہ

طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۴ نومبر۔ امریکی فوج سالومن جزیرہ میں خلیج اگستا کے کنارے اپنے مورچے بڑھاتی جارہی ہے۔ اس نے ایک گاؤں پر قبضہ کرلیا ہے۔ بہت سا سامان بھی اس کے ہاتھ آیا۔ دشمن تین سو لاشیں چھوڑ کر پیچھے ہٹ گیا اور جزیروں پر بھی ہوائی جہازوں سے حملے کئے گئے۔ نیو برٹن کے قریب ۷ ہزار ٹن کے جہاز کو نشانہ بنایا گیا۔ جو کھڑا ہوگیا۔ اور اس سے دھوئیں کے بادل اُٹھنے لگے۔

ماسکو ۱۴ نومبر۔ جنوبی فوج نے ایک مقام سوٹومین پر قبضہ کرلیا ہے۔ جو کیف سے ۸۰ میل مغرب کی طرف ایک اہم سٹیشن ہے اور جہاں کئی اطراف سے آنے والی سڑکیں ملتی ہیں۔ اب پولینڈ کی حد ۶۵ میل دُور رہ گئی ہے۔ کل میلین پر رُوسی فوجوں نے قبضہ کرلیا۔ یہ کیف سے تیس میل جنوب مغرب میں واقعہ ہے۔ اس کے علاوہ سو کے قریب بستیاں روسیوں نے چھین لیں۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ آٹھویں فوج نے سنگرو دریا کے پاس دو گاؤں پر قبضہ کرلیا ہے۔ جو برطانوی دستے جمعرات کو اس علاقہ سے ہٹ آئے تھے۔ وہ پھر آگے بڑھ گئے ہیں۔ میگنانو کے شہر کے پاس روم جانے والی سڑک پر لڑائی کی حالت بہت اُلجھی ہوئی ہے۔

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ آج آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس مسٹر جناح کی صدارت میں منعقد ہوا۔ نوابزادہ رشید علیخاں نے ایک ریزولیوشن پیش کیا۔ جس میں مسٹر جناح پر قاتلانہ حملہ کی مذمت کی گئی۔ سر ناظم الدین وزیر اعظم بنگال نے اسکی تائید کی۔ اور قرارداد پاس ہوگئی۔ اس کے بعد مسلم لیگ کے آئندہ اجلاس کے صدر مسٹر جناح چنے گئے۔ جنہوں نے لوگوں کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے آنے کی اپیل کی۔ اور کہا کہ لیگ کے آئین جمہوری ہیں۔ جتنا لحاظ ان کا کیا جاتا ہے۔ اس سے زیادہ نہیں کیا جاسکتا۔ اگر عہدہ دار یا کسی اور کو کسی امر میں اختلاف ہو۔ تو اسے پورا حق ہے کہ اس کا اظہار کرے۔

بیروت ۱۲ نومبر۔ رائٹر کی اطلاع ہے کہ لبنان کی صورت حال نازک سے نازک صورت اختیار کرگئی ہے۔ فرانسیسی حکام نے تمام وزراء کو گرفتار کرکے نامعلوم مقام کو روانہ کردیا ہے۔ ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے فرانسیسی فوج فائر کررہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ عرب پولیس نے ہجوم پر گولیاں چلانے سے انکار کردیا تھا۔ اس کی جگہ فرانسیسی فوج بلائی گئی۔ فوج اندھا دھند آگ برسارہی ہے۔ بیروت کے علاوہ ٹریپولی میں بھی نازک صورت حال پیدا ہوگئی ہے۔ دمشق کے لوگ بھی مظاہرے کررہے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بغاوت کی اس آگ کا اثر شام میں بھی پہنچ چکا ہے۔ فرانسیسی فوج نے لبنان کی مجلس منتخبین کے ۴۸ ارکان کو گرفتار کرلیا ہے۔ ان لوگوں نے دستور تبدیل کرنے کے حق میں ووٹ دئے تھے۔ اس کے علاوہ فرانسیسی فوج نے کئی اور ممتاز لیڈروں کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔

قاہرہ ۱۲ نومبر۔ وزیر اعظم مصر نحاس پاشا نے اعلان کیا ہے کہ مصر اور عرب ممالک کے لوگ فرانسیسی حکام کے اس رویہ کو جائز نہیں سمجھتے۔ اور ان کو تعجب ہے کہ یہ بے ہودہ رویہ ان لوگوں نے اختیار کیا ہے۔ اگر لبنان کے انتشار کو جائز طریق پر دور نہ کیا گیا۔ اگر لیڈر رہا نہ کئے گئے تو مصر اس کے خلاف سخت اقدام کریگا۔ نحاس پاشا نے اس علاقہ میں برطانوی وزیر (متعینہ مصر) اور امریکن وزیر (متعینہ مصر) کو بھی چٹھیاں لکھی ہیں اور ان کو کہا ہے کہ فرانسیسی کمیٹی کی اس بیہودگی کو روکے۔ شاہ فاروق نے لبنان کے قضیہ میں بنفس نفیس مداخلت کی ہے۔ اس سے پیشتر نحاس پاشا جنرل ڈیگال کو احتجاج نامہ بھیج چکے ہیں۔ شاہ فاروق نے کل رات قائم مقام سفیر برطانیہ ماموری قاہرہ مسٹر ٹیرنس شون اور ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سفیر الیگزنڈر کرک کو محل میں طلب کیا۔ اور ان سے تازہ احوال پر گفتگو کی شاہ فاروق نے لبنان کے صدر شیخ بشیر الخوری (جو اب گرفتار ہیں) کو ایک برقیہ ارسال کیا ہے۔ جس میں اس امر کا یقین دلایا گیا ہے۔ کہ لبنان ہمیشہ زمانہ ابتلاء و امتحان میں شاہ مصر حکومت مصر اور باشندگان مصر کی دوستی پر اعتماد کرسکتا ہے۔

قاہرہ ۱۳ نومبر۔ مصر کے وزیر اعظم نحاس پاشا نے جنرل ڈیگال کو ایک تار بھیجا ہے۔ اور لکھا ہے کہ فرانسیسی حکام نے عوام کے نمائندوں اور لیڈروں کو گرفتار کرکے بیہودگی کی ہے۔ سارے عرب ممالک اس بیہودگی کو برا سمجھتے ہیں۔ مصر کی حکومت فرانسیسی حکام کی اس بیہودگی کی بناء پر فرنچ کمیٹی سے اپنے تعلقات قائم رکھنے پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور ہوگئی ہے۔ وہ یہ برداشت نہیں کرسکتی۔ کہ لبنان پر اتنے مظالم کئے جائیں۔ اس کے علاوہ برطانوی وزیر نے بھی فرانسیسی حکام کے خلاف احتجاج کیا۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ برطانوی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ اس نے لبنان کی آزادی کا جو وعدہ کیا ہے۔ وہ اسپر قائم ہے۔ الجیریا کے برٹش سفیر کو یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ اس معاملہ کا فرنچ نیشنل کمیٹی سے تصفیہ کرے۔ اس وقت تک جو کارروائی کی گئی ہے۔ اس میں برٹش سفیر سے کوئی مشورہ نہیں کیا گیا۔

لنڈن ۱۲ نومبر۔ آج جرمنی کے سرکاری اخبار "داش وش" میں گوبلز کا جو مضمون شائع ہوا ہے۔ اس میں جرمنی کے پاش پاش ہونے کے امکان کا پھر ذکر کیا ہے۔ لکھا ہے کہ اگر روسی جرمن فوجوں کو کچل دیں تو اس صورت میں ہمیں جس خطرہ کا سامنا کرنا ہوگا اسکے اظہار کیلئے ہمیں الفاظ نہیں ملتے۔ ہمارے ملک کا پاش پاش ہونا اگر دنوں کی بات نہیں تو ہفتوں کی بات ہے۔

لاہور ۱۳ نومبر۔ عوام کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ کینین سلیفٹ (سفوف یا ٹکیوں کی صورت میں) کے ذخیرے پنجاب کے تمام سول سرجنوں کو متعلقہ اضلاع میں عام فروخت کیلئے اور ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں استعمال کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ عام فروخت کے لئے جو سرکاری کونین مہیا کی گئی ہے۔ وہ ایک وقت میں ایک مریض کے لئے ۶۰ گرین تک کی مقدار میں کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا مجوزہ نسخہ دکھانے پر ایک آنہ کی تین یا ڈیڑھ آنہ کی چار پانچ گرین کی ٹکیوں کے حساب سے مل سکے گی۔

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ آج مسلم لیگ کی کونسل کے جلسہ میں لبنان کے واقعات پر غور کیا گیا۔ اور حکومت برطانیہ نے اس بارے میں جو اعلان کیا ہے۔ اسپر شکریہ ادا کیا گیا۔ اور کہا گیا۔ کہ لبنان کو آزادی دلانے کے لئے حکومت برطانیہ مزید کارروائی کرے۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ لبنان میں صورت حالات سخت نازک ہوگئی ہے۔ فرانسیسی حکام بے حد تشدد کررہے ہیں۔

لاہور ۱۴ نومبر۔ حکومت پنجاب ہر ضلع میں ایک ایک سیلابی افسر مقرر کررہی ہے۔ سارے

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوائی ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے۔ تو بیس روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہوجاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہوجاتے ہیں۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو "شباکن" استعمال کریں۔
قیمت یکصد قرص ہے پچاس قرص ۱۲/
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

مریضوں کو خوشخبری

(۱) حفسیم۔ خونی و بادی بواسیر کے لئے اکسیر
قیمت صرف دو روپیہ
(۲) علاج گردہ۔ درد مثانہ۔ پتھری۔ پیشاب کے رُک رُک کر آنے میں ازحد مفید۔
قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ
(۳) مجرب ذیابطیس۔ کثرت پیشاب۔ شوگر البیومن کا اخراج وغیرہ تواضعات کے لئے تیر بہدف۔
خوراک چالیس دن ۵/۸
بفضلہ تعالیٰ یہ تمام آزمودہ و مجرب ادویات ہیں
ڈی بنگال ہومیو فارمیسی ریلوے روڈ قادیان

عزیز کار بالک منجن

دانتوں کی جملہ امراض کا علاج!
قیمت فی اونس ایک روپیہ
ملنے کا پتہ: عزیز کار بالک منجن سٹور ریلوے روڈ قادیان

کلکتہ ۱۵ نومبر۔ کل سویرے مدراس سے پچاس میل کے فاصلہ پر سیلون ایکسپریس کو سخت حادثہ آیا۔ کئی ڈبے لائن سے اتر گئے۔ تیس آدمی مارے گئے۔ اور ایک سو کے قریب گھائل ہوئے۔